روزگار کی پریشانی سے نجات
اور
کینسر کا خاتمہ

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی
پی ایچ ڈی (امریکہ)

شرائط

ان وظائف کے کارگر ہونے کی چند شرائط ہیں

☆ یقین کے ساتھ عمل کریں، شک عمل کو ضائع کر دیتا ہے۔

☆ توجہ کے ساتھ عمل کریں، بے توجہی سے پڑھی جانے والی دعائیں ہوا میں گم ہو جاتی ہیں۔

☆ رزق حلال کا اہتمام کریں، مالک راضی ہوگا تو کام بنے گا۔

☆ فرائض کا اہتمام کریں۔ جو لوگ نماز اور دیگر فرائض ادا نہیں کرتے ان کے

☆ اعمال بے اثر رہتے ہیں۔

☆ حرام کاموں سے بچیں، وہ کام جنہیں شریعت نے حرام قرار دیا ہے ان کا

☆ ارتکاب روحانیت کو نقصان پہنچاتا ہے تب عمل کارگر نہیں ہوتا۔

☆ الفاظ کی تصحیح کا اہتمام کریں، الفاظ غلط پڑھنے سے معنی بدل جاتے ہیں۔

☆ طہارت کا اہتمام کریں، خود بھی پاک صاف ہوں، لباس اور جگہ بھی پاک صاف رکھیں۔

☆ عاجزی اور آہ و زاری کے ساتھ عمل کریں۔

فیض مرشد، قطب الاقطاب

حضرت خواجه سید محمد عبدالله هجویری رحمته الله علیه
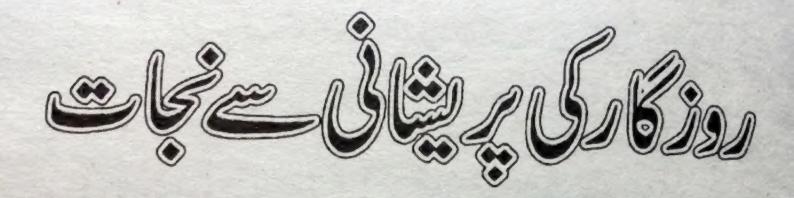
روزگار کی پریشانی سے نجات

اور

کینسر کا خاتمہ

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

پی ایچ ڈی (امریکہ)

دفتر ماہنامہ عبقری

78/3 قرطبہ چوک مزنگ چونگی یونائیٹڈ بیکری اسٹریٹ جیل روڈ لاہور

042-7552384-0322-4688313

کینسر کا علاج قرآنی آیات سے ممکن ہے

قرآن پاک خداوند کریم کی جانب سے بھیجا گیا ایک نسخہ کیمیا ہے جس میں ہر مرض کا علاج موجود ہے اگر قرآنی آیات کی تلاوت کی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ مریض صحت یاب نہ ہو ایک مریض جو چند سال قبل کینسر کے مرض میں مبتلا تھا اور ڈاکٹروں نے اسے لاعلاج قرار دیدیا تھا۔ ایسے میں ایک خدا ترس خاتون نے قرآن پاک کی چند چھوٹی چھوٹی آیتیں لکھ کر مریض کو دیں۔ ان آیات کو روزانہ تلاوت کرنے سے چند سالوں میں اس شخص کا مرض جڑ سے چلا گیا اس مریض نے صحت یاب ہونے کے بعد ان آیات مبارکہ کی فوٹو کاپیاں ابوظہبی میں تقسیم کیں تاکہ جو بھی مسلمان اس موذی مرض میں مبتلا ہو اس سے

فیضیاب ہو سکے کیونکہ قرآنی آیات سے کینسر کا علاج ممکن ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ٥ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ٥ (بنی اسرائیل آیت

82) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنَ ٥ (الشعراء آیت 80) وَقُلْ

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ٥ (المؤمنون

آیت 118) اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ

السُّوْٓءَ ٥ (النمل آیت 62) قُلْنَا يَانَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ ٥ (الانبیاء آیت 69) وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ

اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ٥ (الانبیاء

آیت 83) اِنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ٥ (القمر آیت 10) لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ٥

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ (الانبیاء آیت 88,87)اِنَّ رَبِّی عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ حَفِیْظٌ(ھود آیت 57) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ(آل عمران آیت 173) وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلاً (احزاب آیت 3) اَلَیْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ(الزمر آیت 36) هُوَمَوْلٰكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ(الحج آیت 78) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (فاتحہ آیت 1) نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ(آل عمران آیت 64) تَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ (المومنون آیت 14) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ o تین دفعہ درود شریف اول وآخر۔

کینسر کا علاج بذریعہ قرآن پاک

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍطِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَآئِہَا

وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِہَا وَ صِحَّۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِہَا.

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ کے

اوپر وہ جو دلوں کے لئے حاکم اور علاج اور آنکھوں کیلئے نور اور

روشنی کے برابر ہیں اور جسم کیلئے تندرستی اور شفاء کل ہیں۔

فائدہ: جو شخص صبح یا شام کو یہ درود شریف پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس

کی ہر تکلیف کو دور کرے گا اور ہر حاجت پوری ہوگی۔ قرضہ ادا ہوگا۔

روزی میں برکت ہوگی اور حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

1۔وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَۃٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ o (سورہ بنی اسرائیل، آیت82)

ترجمہ: اور ہم تو قرآن میں وہی چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے (سراسر) شفااور رحمت ہے۔ (سورہ بنی اسرائیل، آیت186)

2۔وَاِذَا مَرِضۡتُ فَھُوَ یَشۡفِیۡنِ o (الشعرآء، آیت32)

ترجمہ: اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے شفا عنایت فرماتا ہے۔

3۔ وَقُلۡ رَّبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰحِمِیۡنَ o (سورة المومنون، آیت118)

ترجمہ: اور (اے رسولؐ) تم کہو پروردگار تو (میری امت کو) بخش دے اور ترس کھا اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔

4۔ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْءَ ۝ (سورۃ النمل، آیت 62)

ترجمہ: بھلا وہ کون ہے جب بے قرار اسے پکارے تو دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے۔

5۔ قُلْنَا یَانَارُ كُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰماً عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ ۝ (سورۃ الانبیاء، آیت 69)

ترجمہ: ہم نے حکم دیا اے آگ! تو ابراہیم پر بالکل ٹھنڈی اور سلامتی کا باعث ہو جا (کہ ان کو کوئی تکلیف نہ پہنچے)۔

6۔ وَاَیُّوبَ اِذْ نَادٰی رَبَّہٗ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ٥(سورۃ الانبیاء، آیت 83)

ترجمہ: اور (اے رسولؐ)ایوب (کا قصہ یاد کرو) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی (خداوند) بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے۔

7۔ رَبِّ اَنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ٥ (سورۃ القمر، آیت 10) ترجمہ: انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (اے بارالہا) میں ان کے مقابلہ میں کمزور ہوں تو اب تو ہی (ان سے) بدلہ لے۔

8۔ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ٥(سورۃ 21، آیت 87)

نہیں معبود سوائے تیرے تو پاک ہے اور میں ظالمین میں سے ہوں۔

9۔ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ

نُنجِی الْمُوْمِنِیْنَo(سورۃ الانبیاء، آیت 88)

ترجمہ: (پروردگار) تیرے سوا کوئی معبود نہیں (ہر عیب سے) پاک و پاکیزہ ہے۔ بیشک میں قصوروار ہوں۔تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور انہیں رنج سے نجات دلائی اور ہم تو ایمانداروں کو یونہی نجات دیا کرتے ہیں۔

10۔ اِنَّ رَبِّی عَلٰی کُلِّ شَئیٍ حَفِیْظٌo (سورۃ 11، آیت 57)

ترجمہ:اس میں شک نہیں کہ میرا پروردگار ہر چیز کا نگہبان ہے۔

11۔حَسْبُنَااللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُo (سورۃ3، آیت 63)

ترجمہ: خدا ہمارے واسطے کافی ہے اور کیا اچھا ساز گار ہے۔

12۔نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرo(سورۃ3، آیت 64)

13۔ وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلاًo
(سورۃ 33، آیت 3)

ترجمہ: اور خدا ہی پر بھروسہ رکھو اور خدا ہی کارسازی کیلئے کافی ہے۔

14۔ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗo (سورۃ 29، آیت 36)

ترجمہ: کیا خدا اپنے بندوں کی مدد کیلئے کافی نہیں ہے۔ (ضرور ہے)

15۔ ھُوَ مَوْلٰکُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر o
(سورۃ 22، آیت 78)

ترجمہ: وہی تمہارا سرپرست ہے تو کیا اچھا سرپرست ہے اور اچھا مددگار ہے۔

16۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ o

ترجمہ: سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو سارے جہان کا

پالنے والا ہے۔

17۔ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ O (سورہ المومنون، آیت 14)

ترجمہ: اللہ برکت دینے والا بہترین خالق ہے۔

18۔ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم O

ترجمہ: نہ کوئی طاقت ہے نہ قوت سوائے اللہ کے۔

لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

مُحَمَّدٌرَّسُوْلُ اللّٰہِ صَادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِیْنُ

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود برحق سوا اللہ کے وہ بادشاہ حق اور ظاہر ہے۔ محمدؐ اللہ کے رسول اور وعدے کے سچے امانت دار ہیں۔

فضیلت: جو انسان روز (سو) 100 بار اس کا ورد کرے گا اس کی روزی میں برکت ہوگی۔ عذاب قبر سے بچا رہے گا۔

موت کے وقت اس کی روح کے جنت میں داخلہ کیلئے تمام دروازے کھل جائیں گے۔ یہ کلمہ روضہ انور کی جالی مبارک پر بھی لکھا گیا ہے۔ (حضرت علیؓ سے روایت ہے)

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ.

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور سب کو قائم رکھنے والے۔ تیری رحمت کے ذریعہ فریاد چاہتا ہوں۔

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فکرو پریشانی کے وقت پڑھتے تھے۔ فجر کے فرض اور سنت کے درمیان (40) بار پڑھنے سے ہر قسم کی فکر پریشانی اور تکلیف سے نجات ملتی ہے اور اگر مقروض ہو تو روزانہ سو دفعہ پڑھنے سے قرض سے نجات ملتی ہے۔

درود شفا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر جو اُمی نبی ہیں اور ان کی بیبیوں پر جو ایمان والوں کی ماں ہیں اور آپؐ کی اولاد پر جس طرح تو نے (ابراہیمؑ) پر اور ابراہیمؑ کی اولاد پر بھیجی بیشک تو بزرگ و تعریف والا ہے۔

فضیلت: اس درود شریف کے بارے میں حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ فرمایا حضور اکرمؐ نے کہ جس شخص

کی خواہش ہو کہ اس کو پورا ثواب ملے تو میرے اور میرے اہل بیتؑ پر یہ درود پڑھتا رہے۔

سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کی تلاوت میں تمام بیماریوں سے شفا حاصل کرنے کی بے پناہ تاثیر موجود ہے۔ چنانچہ میں نے قرآن پاک میں یہ تمام سورتیں زبانی یاد کرلیں اور ہر سورۃ کی تلاوت سے پہلے اور آخر میں درود وصلوٰۃ کی تلاوت کی۔

روزگار کی پریشانی

کا

آزمودہ وظیفہ

تالیف: حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

زندگی سے مایوسی

زندگی کے وسائل سے مایوسی کے بعد ہر انسان کی نظر ایک ایسی غیبی امداد کی طرف جاتی ہے۔ جو اس کی مشکلات کا حل کرنے کا ذریعہ بنے اور وہ غیبی مدد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

وہ شخص مسلسل رو رہا تھا، روتے روتے اس کی ہچکی بندھ گئی۔ آنسو تھے کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لیتے تھے۔ آنسوؤں سے اس کا رومال بھیگ گیا تھا، منہ سے الفاظ نہیں نکل رہے تھے بہت دیر کے بعد وہ گویا ہوا کہ آپ نے جو وظیفہ بتایا تھا اور میں نے یقین، توجہ، دھیان، اعتماد اور یکسوئی سے اس کو پڑھا اور پھر خود ہی کہنے لگا آخر فائدہ کیوں نہ ہوتا، وظیفہ اور دعا بھی

تو وہی ہے جو مسنون ہے اور سنت میں برکت ہے۔ کہنے لگا
مشکلات نے گھیر لیا تھا۔ قرضوں کے پہاڑ کے نیچے دب گیا تھا
کوئی دن ایسا نہیں گزرتا تھا کہ میرے دروازے پر قرض خواہ
نہ آتے ہوں۔ ایک طرف قرض کا مطالبہ اور دوسری طرف
تمام روزگار برباد ہو چکا تھا۔ جوں جوں روزگار کے لئے
میں اسباب اختیار کرتا تمام اسباب خاک ہو جاتے، میری
اولاد نے میرا ہاتھ بٹانے کی بڑی کوشش کی لیکن ہر طرف سے
رکاوٹ اور ناکامی میرا مقدر بن چکی تھی، بعض اوقات سوچتا
کہ اگر خودکشی جائز ہوتی تو کر لیتا، زندگی سے مایوسی کی یہ
حالت تھی کہ کسی کام میں دل نہیں لگتا تھا، حالات یہ تھے کہ
ایک لباس کو کئی دن تک پہنے رکھتا تھا، کوئی خوشی، خوشی نظر نہ

آتی تھی، زندگی میں اندھیرا، غم، کڑھن، درد میرا مقدر بن چکا
تھا۔ بہت سے لوگوں نے تعویذ کرنے والوں، دم کرنے
والوں سے ملاقات کرائی، کئی لوگوں سے میں خود بھی ملا لیکن
سوائے پیسوں کے ضیاع کے کچھ حاصل نہ ہوا، پھر میں نے یہ
وظیفہ آپ کی ہدایت کے مطابق پڑھنا شروع کیا تو میں نے
محسوس کیا کہ مجھے کچھ حاصل ہو رہا ہے اور میرے حالات
سنور جائیں گے۔ میں نے اپنے گھر والوں کو تاکید سے یہ
وظیفہ پڑھنے کی تلقین کی اور پھر کچھ عرصے کے بعد میں نے
ایک چھوٹا سا چائے کا کاروبار کیا، حالانکہ اب تک بے شمار
کاروبار کر چکا تھا، لیکن سب سونا مٹی ہو جاتا رہا، بس اب اللہ
پاک نے اس دعا کی برکت سے میرے لئے برکت کا فیصلہ

کر ہی لیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے میرے چائے کے کاروبار کو برکت دی اور اب میں خوشحال ہوں۔ یہ باتیں کہہ کر وہ پھر زاروقطار رونے لگا۔ میں اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا اور دل میں یہ خیال کرر ہا تھا یقیناً یہ خوشی کے آنسو ہیں۔

غریب چھابڑی والے کی ترقی کا راز

میرے دوست اور محسن سلیمان صاحب نے اپنے والد مرحوم کے حوالے سے ایک واقعہ سنایا کہ لاہور ریلوے اسٹیشن کے قریب آسٹریلیا بلڈنگ کے ساتھ ایک نہایت غریب چھابڑی والا کچھ پھل لگا کر شام کو چند روپوں کا آٹا لے کر گھر جاتا اور اس کسمپرسی میں اس کے شب و روز بسر ہو رہے تھے۔ فرمانے لگے میرے والد صاحب کے آگے وہ شخص اپنی مفلسی کا رونا روتا، والد صاحب مرحوم نے یہی دعا پڑھنے کو بتائی اور ہم

چل دیئے۔ چند سالوں کے بعد ایک دفعہ پھر میں اپنے والد مرحوم کے ساتھ اسٹیشن سے شہر کی طرف جا رہا تھا تو وہی شخص نامعلوم اس نے کہاں سے دیکھ لیا تھا، نہایت مسرور اور سرشار دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کیا آپ نے مجھے پہچانا؟ آپ کے بتائے ہوئے وظیفے نے مجھے بہت برکت دی ہے۔ ہوا یہ کہ میں نے اس کو نہایت اہتمام سے پڑھنا شروع کر دیا، چھابڑی سے میں نے ٹھیلہ لگایا اللہ تعالیٰ نے اور برکت دی ایک چھوٹی سی دکان یہاں بک رہی تھی۔ کوششیں کر کے وہ لے لی، کچھ عرصے کے بعد یہاں قریب ہی ایک چلتا ہوا مشہور ہوٹل فروخت ہوا میں نے وہ ہوٹل خرید لیا۔ اور اب یہ عالم ہے کہ ہوٹل کی صفائی کرتے ہوئے بھی 10-20 آدمی باہر انتظار میں کھڑے

ہوتے ہیں وہ ہمیں اپنے ہوٹل لے گیا اور کھانے کا اصرار کیا۔ کھانا تو ہم نہ کھا سکے۔ اس کا کچھ اکرام قبول کر لیا۔ وہ خوشی خوشی دعائیں دے رہا تھا۔ وہ اتنا خوش تھا کہ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ میرے والد محترم کو کہاں بٹھائے۔ دوران گفتگو ایک صاحب بتانے لگے۔ اس دعا کو میں نے اپنی زندگی کا معمول بنایا ہے۔ ایک بزرگ نے مجھے اس دعا کی اجازت دی تھی۔ جب سے میں نے یہ دعا شروع کی ہے مجھے روزگار کی اور معاشی پریشانی نہیں ہوئی۔ میں مطمئن ہوں اب تک بے شمار لوگوں کو بتا چکا ہوں جس جس نے بھی پڑھا ہے دعائیں دیتا ہے۔

چند واقعات کا انتخاب

قارئین کرام یہ چند واقعات صرف اس دعا کی اہمیت کو بتانے اور سمجھانے کے لئے ہیں۔ ورنہ تو مسنون دعا کی اہمیت

اور فضیلت کے لئے کسی کسوٹی اور توجیع کی ضرورت نہیں۔ بس شرط یہ ہے کہ اس کو جب شروع کریں۔ اہتمام سے، مکمل یقین سے، دھیان سے، دل کی سو فیصد گہرائیوں اور اعتماد سے پڑھیں جتنا یقین کامل ہوگا، اتنے اثرات کامل ہوں گے۔

طریقہ عمل

اول و آخر 11 بار درود ابراہیمی درمیان میں 313 بار بعد نماز فجر اور عشاء کے نہایت خشوع اور خضوع سے پڑھیں اگر دن میں 2 بار نہ پڑھ سکیں تو کم از کم ایک بار ضرور پڑھیں۔ اور اگر تعداد بڑھانا چاہیں تو 786 بار صبح و شام پڑھ لیں۔ کیونکہ جتنا زیادہ گڑ اتنا زیادہ میٹھا اور اٹھتے بیٹھتے بھی اس دعا کو نہایت نہایت اور نہایت کثرت سے کم از کم 90 دن ضرور پڑھیں۔ اس سے زیادہ پڑھیں تو اور نفع ہوگا اور اگر زندگی کا معمول بنالیں تو بات ہی کیا ہے۔

دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَللّٰھُمَّ اکۡفِنیۡ بِحَلَالِکَ عَنۡ

الٰہی حرام مال سے بچا کر بذریعہ اپنے حلال

حَرَامِکَ وَاَغۡنِنیۡ بِفَضۡلِکَ

مال کے میری کفایت کر اور بہ سبب اپنے فضل سے

عَمَّنۡ سِوَاکَ

مجھے اپنے غیر سے بے پرواہ کر دے۔

دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟

لوگوں نے ایک دفعہ حضرت ابراہیم بن ادھم بلخیؒ سے سوال کیا، کیا وجہ ہے اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول کیوں نہیں فرماتا؟ آپؒ نے فرمایا۔

1۔تم خدا کو جانتے ہو مگر اس کی اطاعت نہیں کرتے۔

2۔رسول ﷺ کو پہچانتے ہو مگر ان کی پیروی نہیں کرتے۔

3۔قرآن کریم پڑھتے ہو مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔

4۔اللہ تعالیٰ کی نعمت کھاتے ہو مگر شکر ادا نہیں کرتے۔

5۔جانتے ہو کہ جنت اطاعت کرنے والوں کے لئے ہے مگر اس کی طلب نہیں کرتے۔

6۔ جانتے ہو کہ دوزخ گنہگاروں کیلئے ہے مگر اس سے نہیں ڈرتے۔

7۔ شیطان کو دشمن جانتے ہو مگر اس سے دوستی کرتے ہو دور نہیں بھاگتے۔

8۔ خویش واقارب کو اپنے ہاتھوں سے دفن کرتے ہو مگر عبرت نہیں پکڑتے۔

9۔ موت کو برحق جانتے ہو مگر عاقبت کا کوئی سامان نہیں کرتے۔

10۔ دوسروں کی عیب جوئی کرتے ہو مگر اپنی برائیوں کو ترک نہیں کرتے۔

بھلا ایسے شخص کی دعائیں کیسے قبول ہوں۔

دعا

اے اللہ! ہم عاجز بندے تیری پا کی بیان کرتے ہیں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔

اے اللہ! ہمارے صغیرہ، کبیرہ چھوٹے بڑے ظاہر باطن، اگلے پچھلے سب گناہوں کو اپنے فضل و کرم سے معاف فرما دے۔ ہماری خطاؤں سے درگزر فرما۔ اے غفور الرحیم! ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔ اے اللہ! ہم اپنے گناہوں پر شرمندہ ہیں۔ ہم سچے دل سے توبہ کرتے ہیں۔ ہماری خطاؤں کو معاف فرما۔ اے اللہ! جو گناہ جان کر کئے ہیں اور جو انجانے میں ہوئے ہیں سب کو اپنے حبیب پاک ﷺ اور

قرآن پاک کے صدقے میں معاف فرما۔ اے اللہ! ہمیں
نجات عطا فرما۔ تیری معافی بہت بڑی چیز ہے۔ اے اللہ!
ہمیں اپنی رحمت کے دامن میں چھپا لے۔

اے اللہ! ہم کو سچی توبہ کی توفیق عطا فرما۔ اے معبود برحق
تیری عبادت میں جو ہم نے بہت قصور کئے ہیں سب کو معاف
فرما۔ اے اللہ! ہم گنہگار ہیں۔ خطا کار ہیں مگر پھر بھی تجھ سے
معافی کے طلبگار ہیں۔

اے اللہ! اگر تو نے معاف نہ کیا تو ہم کس کے در پر
جائیں گے۔ اے اللہ! تیرا در اس وقت تک نہ چھوڑیں گے
جب تک ہمیں معافی نہ مل جائے۔ اے اللہ! اگر تو نے معاف
نہ کیا تو ہم تباہ و برباد ہو جائیں گے۔ ہم کو صرف اور صرف

نجات چاہئے۔اے اللہ! اپنے پاکیزہ ابر رحمت سے ہمارے
دلوں کو اخلاص کے ساتھ دین کی طرف پھیر دے۔ہم کو پکا
اور سچا مسلمان بنا دے۔اے اللہ! ہم کو اسلام پر استقامت
عطا فرما۔ ہمارے قدموں کو صراط مستقیم پر قائم رہنے والا بنا
دے۔اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق بخش دے۔

جب تک ہم زندہ ہیں اس پاک اور عالی دین پر قائم رہیں۔

اے اللہ! ہم سے راضی ہو جا۔ہم کو شیطان اور نفس کے
شر سے بچا اور آئندہ ان کے فریب سے بچا۔

اے اللہ! اپنی خاص رحمتیں نازل فرما۔اے اللہ! ہمیں
رات اور دن کے فتنوں سے بچا۔

اے اللہ! جن وانس کے فتنوں سے بچا اور ہمیں زندگی

اور موت کے فتنوں سے بچا۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی، علم کی
دولت سے مالا مال کر دے۔ اے اللہ! گمراہوں کو راہ پر لے
آ، اے اللہ! ہمارے متعلقین کو نیک بنا دے اور دین اسلام پر
چلنے کی ہمت اور بھلے کاموں کی توفیق عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں ایمان کے ساتھ اور کلمے کے ساتھ
اٹھائیو۔ اے اللہ! ہمیں پاکیزگی کی حالت میں موت دینا۔
اے اللہ! ہمیں شہادت والی موت عطا فرمائیو۔ اے اللہ!
ہمیں نماز کی حالت میں روزے کی حالت میں، ایمان کی
حالت میں موت عطا فرمائیو۔ اے اللہ! ہماری موت کو تحفہ بنا
کر بھیجنا۔ اے اللہ! ہماری موت کو رحمت بنانا زحمت نہ بنانا۔
اے اللہ! ہماری موت کی منزلیں آسان فرمائیو۔ ہماری قبور

کی منزلیں آسان فرمائیو۔ ہماری قبر کو جنت کے باغیچوں میں
سے ایک باغ بنانا۔ اے اللہ! ہماری قبر کو جہنم کے گڑھوں میں
سے گڑھا نہ بنانا۔ اے اللہ! قبر کے کیڑے مکوڑوں سے
بچانا۔ قبر کی تنگی سے بچانا۔ اے اللہ! منکر نکیر کے سوالوں کے
وقت ثابت قدمی عطا فرمانا۔ اے اللہ بیماروں کو شفا دینا۔
کمزوروں کو قوت دیدے۔ اے اللہ! ہمیں جسمانی اور
روحانی صحت عطا فرما۔

اے اللہ! ہر قسم کی بیماریوں سے بچا۔ اے اللہ! جو بیمار ہیں
ان کو شفا دے۔ اے اللہ! اخلاص نصیب فرما۔ ہمارے دلوں
سے حسد اور بغض وکینہ دور فرما۔ اے اللہ! ہم کو دجال کے فتنے،
موت کی سختی، قبر کے عذاب، قیامت کی گرمی اور جہنم کی آگ

سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! بیوپار، تجارت اور رزق حلال میں
برکت عطا کر، خسارے اور نقصان سے بچا۔ اے اللہ! حلال
پاکیزہ اور کشادہ روزی عطا فرما۔ اے اللہ! تھوڑے رزق پر
قناعت کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! بے روزگاروں کو روزگار
عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے نگہبان، ہمارے جان و مال، عزت
وآبرو، مکان، دکان سب چھوٹے بڑوں کی پوری حفاظت فرما۔
اے اللہ! اے احکم الحاکمین! ظالموں کے ظلم سے بچا،
مظلوموں کی مدد فرما۔ اے قدرت والے! جو ہمارا دشمن ہے
اس کے شر سے بچا، دشمنوں کو ان کی ناپاک نیتوں میں ناکام کر
دے۔ غیب سے ہماری نصرت کا سامان فرما۔
اے اللہ! ہمیں ہر قسم کی بلاؤں سے، ناگہانی آفتوں اور

مصیبتوں سے بچا۔ اچانک موت سے بچا، ہمارے ساتھ رحم
وکرم کا معاملہ فرما۔ اے اللہ ہماری تمام مشکلات کو حل فرما،
ہمارے گھروں میں خیر و برکت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے
سب گھر والوں میں سچی محبت اور پیار عطا فرما۔ ماں، باپ اور
اولاد میں بہن، بھائیوں میں، خاوندوں، بیویوں میں سچی
محبت دے۔ اے اللہ! بچھڑوں کو ملا دے، روٹھے ہوؤں کو منا
دے۔ اے اللہ ہماری دلی تمنائیں پوری فرما۔

اے اللہ! ہمارے لڑکے لڑکیوں کو پاکدامنی نصیب
فرما، نیک ازواج نصیب فرما۔ اے قسمت بنانے والے!
نصیب اچھا کر دے۔ اے اللہ! بے اولادوں کو نیک اور
صالح اولاد عطا فرما۔

اے قدرت والے! ہماری ساری الجھنوں کو دور کر دے، ہماری تمام نیک مرادیں پوری کر دے۔ اے اللہ! تنگ دستوں کی تنگدستی دور فرما۔ اے اللہ! مسلمانوں کو دیس اور پردیس میں چین، امن اور سلامتی عطا کر۔ اے اللہ جو سفر میں ہیں انہیں خیریت سے رکھیو۔

اے اللہ! حضرت آدم علیہ السلام جیسی توبہ نصیب فرما۔

اے اللہ! ہمیں حضرت یعقوب علیہ السلام جیسی گریہ و زاری عطا فرما۔ حسن یوسف علیہ السلام عطا فرما۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام جیسی دوستی نصیب فرما۔ اے اللہ! ہمیں حضرت ایوب علیہ السلام جیسا صبر عطا کر۔ اے اللہ! حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جیسا سچا بنا دے۔ اے اللہ!

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ جیسی خدمت اسلام، رعب و دبدبہ اور شان وشوکت عطا فرما۔

اے اللہ! حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جیسی شرم وحیا اور خزانہ عطا کر۔ اے اللہ! حضرت علی رضی اللہ عنہ جیسی شجاعت و بہادری اور سخاوت عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ مبارک اور بابرکت سنتوں پر چلنے کی توفیق عطاء فرما۔

اے اللہ! ترازو کا پلڑا نیکیوں سے وزنی بنانا۔ اے اللہ! ہمارے چہرے قیامت کے دن روشن رکھنا۔ اے اللہ! قبر کے اندھیرے اور عذاب سے بچانا۔ اے اللہ! ہمارے نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں عنایت فرمانا۔ اے اللہ! موت کی

سختی سے بچانا، قیامت کی گرمی اور جہنم کی آگ سے محفوظ
فرما۔ اے اللہ! پل صراط کا راستہ آسان فرما اور جنت
الفردوس میں جگہ دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنا دیدار نصیب کرنا
اور حضور ﷺ کی شفاعت نصیب کرنا۔ اے اللہ! میدان حشر
میں ذلت و رسوائی سے ہماری حفاظت کرنا، وہاں کی بھوک
اور پیاس کی شدت سے ہماری حفاظت کرنا، ہمارا حشر اپنے
جھنڈے کے نیچے فرمانا، حضور اکرم ﷺ کے دست مبارک
سے جامِ کوثر عنایت فرمانا۔ اے اللہ! پل صراط سے بجلی کی
طرح گزار دینا، موت کے بعد بھی تمام گھاٹیوں کو آسان
فرمانا۔ یا اللہ! اس پیارے دین کو سرسبز فرما۔ اپنے
حبیب ﷺ کے صدقے میں ہماری دعائیں قبول فرما۔

اے اللہ! جس نے یہ دعا شائع کرائی ہے ان کے اور ان کے والدین کے گناہ معاف فرما۔ دنیا اور آخرت میں اپنی رحمت سے نواز اور جنت الفردوس میں بلند درجے عطا فرما۔ آمین۔

اے اللہ! تو ہمیں آزمائش میں مت ڈال، ہم بہت کمزور ہیں، ہمارے ساتھ رحم و کرم کا معاملہ فرما۔ اے مالک الملک! مسلمانوں پر جتنی مشکلات آپڑی ہیں سب دور فرما۔ امن و چین اور اطمینان نصیب فرما۔ اے اللہ! شکر کرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان، اور تیری یاد میں رونے والی آنکھیں عطا فرما۔ اے اللہ! پریشان حالوں کی پریشانی دور فرما اور جن کی جائز ضرورتیں ہیں ان کو پورا کر۔ اے اللہ! تمام مسلمانوں کو اور ہم کو بھی پانچ وقت کا نمازی بنادے۔ ہماری

نمازوں میں خشوع وخضوع عطا فرما۔ سیدھے راستے پر
ہمارے قدموں کو جمادے۔ مقبول اور کارآمد اور نفع بخش عمل
نصیب فرما۔ کامل درجہ کا ایمان اور پکا یقین نصیب فرما۔ ضائع
اور برباد ہونے والے اعمال سے ہم کو محفوظ فرما۔ تھوڑے
سے عمل پر زیادہ سے زیادہ اجر عظیم عطا فرما۔ ہمارے اعمال
میں صحابیؓ اور صحابیاتؓ اور ازواج مطہراتؓ کے اعمال کی
جھلک پیدا کردے۔ ان کے جیسا جذبہ دین عطا فرما۔ اے
اللہ! ہمیں مانگنا نہیں آتا، ہمیں اپنی عطا سے عطا فرما۔ جو
ہمارے لئے بہتر ہو وہی عطا فرما۔ اپنے نیک بندوں اور
پیغمبروں کو جو کچھ عطا فرمایا ہے وہی ہمیں بھی عطا فرما اور جس
سے انہوں نے پناہ مانگی اس سے ہماری حفاظت فرما۔ ہمیں

دنیااور آخرت کی بھلائیاں عطا فرما۔

اے اللہ! شفیع المذنبین حضرت محمد ﷺ کی شفاعت نصیب فرمانا۔ آخرت کی رسوائی سے بچانا، خاتمہ بالخیر کرنا۔ اے اللہ! اپنی محبت کا پاکیزہ شیریں شربت پلا۔ اے اللہ! دنیا اور آخرت کی خواہشوں پر اپنی محبت غالب فرمانا۔

اے اللہ! ہمارے عقائد کو درست فرما۔ ہماری نیتوں کو خالص فرمانا۔ ہمارے دلوں کے اندھے پن کو دور فرما، سینوں کو منور فرما۔ اے اللہ! بدکردار کے کردار کو درست فرما۔ بداخلاق کو مکارم الاخلاق عطا فرما۔ اے اللہ ہمارے آباؤ اجداد جو اس جہاں سے رخصت ہو گئے ہیں۔ ان کی مغفرت فرما۔ ان کی قبروں کو ٹھنڈا رکھ۔ ان کی قبروں پر رحمتیں نازل

فرما۔ ان کو بلند درجات عطا فرما۔ ان کو جنت الفردوس میں
جگہ عطا فرما۔

اے اللہ! ہمیں زیادہ سے زیادہ نیکی کرنے کی توفیق عطا
فرما۔ اے اللہ! ہماری قسمت میں حج وعمرہ عطا فرما۔ ہماری
لبیک کو قبول فرما۔ اے مالک ومہربان! ہماری ٹوٹی پھوٹی
عبادتوں کو اپنے فضل وکرم سے قبول فرما۔ اے اللہ! رمضان
المبارک کے روزوں میں تراویح میں، تلاوت میں اور ہر قسم
کی نیکیوں میں جو قصور ہم سے ہوئے ہیں، سب کو معاف فرما
اور تمام نیکیوں کو بڑھا چڑھا کر قبول فرما۔ اے اللہ! دنیا ودین
کی تباہی سے بچا اور دنیا ودین کی کامیابی عطا فرما۔ اے اللہ!
جو ہاتھ تیرے آگے پھیلے ہیں انہیں بندوں کے آگے پھیلنے

سے بچا۔ اے اللہ! جو دنیا میں تیرے آگے سر جھکتا ہے اسے دنیا والوں کے سامنے جھکنے سے بچا اور جب تک تو زندہ رکھے چلتے ہاتھ پیروں کے ساتھ ایمان پر رکھ۔ اے اللہ! سعادت کی زندگی اور شہادت کی موت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں نیکیوں کی خاطر لمبی عمر عطا فرما۔ اے اللہ! جادو اور سفلی ترکیب کے شر سے بچا، حاسدوں کے حسد سے بچا، جن، بھوت اور نظر بد سے بچا۔ اے اللہ! شر پسندوں کے شر سے بچا۔ اے اللہ! مسجدوں کو آباد فرما۔ اے اللہ! دین کے خدمت گاروں میں ہمیں قبول فرما۔

اے اللہ! جو بات ہم کسی سے نہیں کہہ سکتے، ہماری ساری پریشانیاں تیری نگاہ میں ہیں۔ ہمارے جائز مقاصد کو قبول

فرما اور ہماری پریشانیوں کو دور فرما۔ اے اللہ! جو والدین اپنے بچوں میں نا اتفاقی سے پریشان ہیں ان میں اتفاق اور محبت عطا فرما۔ اے اللہ! جو اپنے بچوں کے رشتوں کے لئے پریشان ہیں ان کو نیک اور اچھے رشتے جلدی عطا فرما۔ اے اللہ ان کی خصوصی مدد فرما۔

اے اللہ! حج بیت اللہ اور عمرہ کے لئے ہماری لبیک قبول فرما۔ حاضری کی توفیق، وسائل اور صحت عطا فرما۔ یا اللہ! جو کچھ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ سے مانگا وہ تمام نعمتیں ہمیں بھی عطا فرما۔ آمین۔

اے اللہ! سب والدین کو بچوں کی طرف سے دل کی ٹھنڈک اور آنکھوں کا چین عطا فرما۔ ان کی طرف سے غم اور

آزمائش سے بچا۔ اے اللہ! آخرت کا سفر آسان فرما اور اس
کی تیاری کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! حضور نبی کریم ﷺ
نے جو زمینی، آسمانی پریشانیوں اور آفتوں سے پناہ مانگی ہے
ان سے ہمیں بھی پناہ عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے مقدر کے
دکھوں، غموں اور مصیبتوں کو مٹا کر خوشیاں، راحتیں اور چین لکھ
دے۔ اے اللہ اولاد کی طرف سے آزمائش سے بچا، اے
اللہ! ہمیں دین اور دنیا کی بھلائیاں عطا فرما اور ہماری جائز،
نیک دعائیں قبول فرما۔ آمین ثم آمین۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (المؤمن۔ آیت 60)

ترجمہ: اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ
سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔

دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم ٥

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْد ٥

ایک مختصر لیکن بہت جامع درود' جسے اپنے خصوصی وعمومی احباب کی خدمت میں عرض کرتا رہتا ہوں' یہ ہے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

درود ہذا کے متعلق: امام عبدالوہاب الشعرانیؒ نے بیان کیا ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے یہ درود پڑھا تو اس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ستر دروازے اپنی ذات پر کھول لیے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیتا ہے۔ پس اس شخص سے وہی آدمی بغض رکھے گا' جس کے دل میں نفاق ہوگا۔ امام شعرانیؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے شیخ سیدی علی خواصؒ نے فرمایا کہ اس حدیث سے پہلے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ ارشاد گرامی بھی ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا' کہ ''تم میں سے میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا' جس نے جب بھی میرا ذکر کیا تو مجھ پر درود پڑھا

بحوالہ شیخ محمد یوسف بن اسماعیل نبہانی ''افضل الصلوٰۃ علی سید السادات''۔ (عربی) مطبوعہ بیروت ۱۳۰۹ھ صفحہ نمبر ۲۳۷۔

دفتر ماہنامہ "عبقری"

78/3 مرکز روحانیت وامن،عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون: 042-37552384, 042-37597605

Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org